بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

﴿۱﴾۔۔۔موبی کیش اکاؤنٹ کھولنا اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ جو رقم جمع کرائی جاتی ہے، اس پر کمپنی کی طرف سے مشروط فری منٹس اور ایس ایم ایس نہ ملتے ہوں، اور اگر اس سے بچنا ممکن نہ ہو تو اس طرح کا اکاؤنٹ کھولنے سے بچنا چاہیے۔ ایسا اکاؤنٹ کھولنا جائز نہیں ہے

﴿۲﴾۔۔۔موبی کیش اکاؤنٹ میں جو رقم جمع کرائی جاتی ہے اس کی شرعی حیثیت قرض کی ہے، اور اس پر کمپنی کی طرف سے جو فری منٹس اور ایس ایم ایس ملتے ہیں وہ قرض پر طے شدہ نفع ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ "جو قرض نفع کھینچ کر لائے وہ سود ہے"۔ لہذا، رقم جمع کروا کر اس پر فری منٹس اور ایس ایم ایس کی سہولت سے فائدہ اٹھانا در اصل قرض پر سود لینا ہے، جو کہ حرام اور ناجائز ہے۔ اس سے بچنا واجب ہے۔ البتہ مذکورہ اکاؤنٹ میں اتنی رقم جمع کروانا جائز ہے، جس پر کمپنی مشروط نفع (فری منٹس اور ایس ایم ایس) نہ دیتی ہو۔ (تبویب: 44/1778)

﴿۳﴾۔۔۔اگر کسی شخص نے مذکورہ اکاؤنٹ کھلوا کر اس میں اتنی رقم رکھوا دی جس پر کمپنی مشروط نفع دیتی ہو تو ایسی صورت میں اکاؤنٹ کھلوانے والا شخص اگرچہ اس مشروط نفع کو استعمال نہ کرے، لیکن چونکہ اس نے کمپنی کے ساتھ سودی معاملے کا عقد کیا ہے جس کی وجہ سے وہ گناہگار ہوگا لہذا اس صورت سے بھی بچنا چاہیے۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد دانش رفیق عفی عنہ	الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی	[signature]
بیت المکرم گلشن اقبال	مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲۸ رجب المرجب ۱۴۳۸ھ/26 اپریل 2017	۲۷ رجب ... اپریل 2017

دار الافتاء

مفتی

Scanned by CamScanner